73296 - الراجحی بنك كے نیشنل پروگرام برائے خریداری سعودی حصص میں شراکت

سوال

راجحی بنك كے نیشنل پروگرام برائے خریداری سعودی حصص کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الراجحی بنك كی ویب سائٹ پر نیشنل ملکیتی پروگرام یا حصص كی قسطوں كے پروگرام کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ معلوم ہوا ہے کہ:

بنك حصص میں نفع پر كاروبار كرتا ہے، وہ اسطرح كہ كمپنى (یعنى بنك) كھاتہ دار كى خواہش كے مطابق حصص خرید كر پھر اس كھاتہ دار كو قسطوں میں فروخت كرتا ہے، اور كھاتہ دار كو حصص كى خریدارى میں اختیار ہے وہ جس كى رغبت ركھے وہى حصص خرید كیے جائینگے جو وہ چاہے گا.

اس تعریفى بروشر میں جو كچھ لكھا گیا اس میں یہ بھی شامل ہے: ....

جو كھاتہ دار كو یہ فرصت مہیا كرتا ہے كہ وہ جس بھی كمپنى كے چاہے حصص كا مالك بن سكتا ہے، اور جتنے چاہے خرید سكتا ہے، اور پھر وہ ان حصص كى قیمت كو آسان قسطوں میں ادا كریگا "

یہ معلوم ہونا چاہیے كہ حصص میں كچھ تو بالكل صاف شفاف ہیں اور كچھ میں خلط ملط شدہ، اور یہ كمپنى (یعنى بنك) دونوں قسم كا لین دین كرتا ہے، اس جگہ ہم جس پر اعتماد كرتے ہیں وہ یہ كہ خلط ملط شدہ حصص كا لین دین حرام ہے.

اس بنا پر قسطوں میں حصص كى خریدارى نیشنل پروگرام میں شامل ہونے میں كوئى حرج نہیں، لیكن شرط یہ ہے كہ كمپنیوں كے یہ حصص سود سے صاف شفاف ہوں، نہ كہ سود میں ملے ہوئے.

ڈاكٹر محمد بن سعود العصیمى خاص كر آپ كے سوال كے متعلق كہتے ہیں:

" راجحی بنك سے صاف شفاف ادھار پر حصص كى خریدارى اس شرط پر كرنا كہ وہ نفع كے ساتھ بعد میں اس كى ادائیگى كریگا اس میں كوئى حرج نہیں "

والله اعلم .